4541 ۔ کیا صدقات و خیرات کی جگہ میں بیٹے کو اپنے والد کی اطاعت کرنی لازم ہے

سوال

میں خیراتی اداروں کو صدقات و خیرات دینا چاہتا ہوں، لیکن میرے گھر والے اس کی مخالفت کرتے ہیں، اور رشتہ داروں کو دینا بہتر اور افضل سمجھتے ہیں، حالانکہ انہیں والد صاحب مال دیتے ہیں، تو کیا میں انہیں بتائے بغیر صدقہ کر سکتا ہوں؟
کیونکہ حدیث میں ہے کہ: " تم اور تمہارا مال تیرا والد کا ہے "
میری گزارش ہے کہ اس کی وضاحت فرمائیں.
کیا میرے والد کے لیے مستحب ہے کہ وہ میری نیابت کرتے ہوئے میری قربانی بھی کردے، کیونکہ وہ گھر کا سربراہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے مندرجہ ذیل سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا:

سوال: ؟

میں اپنا صدقہ خیراتی تنظیموں کو دینا چاہتا ہوں لیکن والد صاحب میری مخالفت کرتے ہیں، اور رشتہ دار اوراقرباء میں تقسیم کرنے کو افضل قرار دیتے ہیں، اور مجھ پر یہ لازم کرنا چاہتے ہیں، تو کیا یہ حدیث: " تو اورتیرا مال تیرے باپ کا ہے" سے یہ نکلتا ہے کہ والد بیٹے پر صدقہ و خیرات کی جگہوں پر بھی کنٹرول رکھتا ہے؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

یہ اس میں داخل نہیں، لیکن اگر وہ اس کی ملکیت میں ہو تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں، جب تک بیٹے کے صدقہ کو منع کرنے میں کوئی حیلہ نہ ہو، لیکن اس کے ساتھ میں بیٹے کو یہ اشارہ کرتا ہوں کہ وہ رشتہ دار اور اقرباء کو صدقہ دے کیونکہ یہ افضل ہے. انتہی

لہذا والد کو یہ حق نہیں کہ وہ بیٹے کو کسی خاص جگہ صدقہ کرنے کا لازم ٹھرائے، اور کسی جگہ اسے صدقہ کرنے سے منع کرے، لیکن بیٹے کے لیے مستحب ہے کہ وہ والد کی خواہش اور رغبت کو تسلیم کرے جبکہ اس نے اسے نیکی و بھلائی کے کام کی طرف اشارہ کیا ہے اور وہ رشتہ داروں کو مال دے کر صلہ رحمی کرنا ہے.

اور اگر مال زیادہ ہو اور رشتہ داروں سے بھی زیادہ حاجتمند لوگ ہوں تو ممکن ہے کچھ مال رشتہ داروں کو اور کچھ دوسرے محتاجوں کو دے دیا جائے، یا پھر اسلامی اور اہم منصوبوں میں صرف کیا جائے.

اور حدیث: " تو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے" ابن ماجہ نے سنن ابن ماجہ میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کی ہے کہ:

" ایك شخص نےکہا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرا مال بھی ہے اور اولاد بھی، اور میرا والد میرا مال لینا چاہتا ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2282) الزوائد میں ہے: اس کی سند صحیح ہے اور اس کے رجال ثقات اور بخاری کی شرط پر ہے.

اور حدیث میں لفظ " یجتاح " کا معنی یہ ہے کہ میرا والد مال کو اپنی ضروریات میں صرف کرنا چاہتا ہے، اورکچھ باقی نہ رہے.

حدیث کی شرح دیکھنے کے لیے سوال نمبر (4282) کا جواب دیکھیں.

واللہ اعلم .